جب جیلانی میاں فیورک کی کسی میٹنگ میں شریک ہی نہیں ہوئے۔ میٹنگ میں کس نے وضاحت کی تھی؟
ایجنڈے والی میں وہ تنہا سنی مسلمان کی حیثیت سے رکھے گئے ہیں
باقی لوگوں میں — ایک بدنام زمانہ وہابی "وحید الدین خان"
ایک شیعہ ~~ڈ~~ داؤدی بوہرہ
بقیہ تمام کے تمام غیر مسلم
کل پندرہ ارکان — جن میں چودہ غیر سنی مسلمان
پندرھویں جیلانی میاں۔ اور وہ کسی میٹنگ میں شریک نہیں
تو پھر وضاحت کسنے کی اور کسنے کروائی؟
سچ تو یہ ہے کہ سورت اعلامیہ اور دستور العمل کے مقاصد جوں کا توں ہیں۔ ایک لفظ کا بھی فرق نہیں ہوا ہے۔
دستور العمل کے اغراض و مقاصد کی وضاحت آج تک فیورک نے شائع نہیں کی۔
کمپیوٹر اور پریس کے ذریعہ — کبھی کذب آمیز استفتاء کے ذریعہ — کبھی اردو اور انگریزی میں فیورک
کیجئے — اشاعت پر اشاعت — یعنی جھوٹ پر جھوٹ بولے جا رہا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی دعویٰ
کرتا جا رہا ہے کہ آج تک وہ فیورک کی کسی میٹنگ اور فیورک کے کسی پروگرام میں شریک نہیں رہا۔
فیورک زنی ہی بری ہے تو **استعفاء** کیوں نہیں دے دیتے؟
۲۰۰۳ء سے لیکر ۲۰۰۴ء تک حمایت کر کے توبہ کیوں نہیں کر لیتے؟

ع۶ چھٹا جھوٹ:

تو رہا ہے جے ہر ذی علم بآسانی پکڑ سکتا ہے۔ وہ یہ ہے۔
"اتحاد مذاہب سے مراد، مذاہب کا آپس میں ضم کرنا
یا مذاہب کا احترام۔
مذاہب کا تسلیم و قبول کرنا ہرگز نہیں ہے۔
بلکہ مراد "مشترکہ قومی و ملکی مسائل میں اہل مذاہب کا اتحاد ہے۔"
حضرات! اتحاد مذاہب سے مراد، مذاہب کا آپس میں ضم کرنا ہرگز نہیں ہے۔ اس مرادی معنی پر بحث کی گنجائش
ہے ——— مگر — اتحاد مذاہب سے مراد، احترام مذاہب اور تسلیم مذاہب ہرگز نہیں ہے — کسقدر
~~احمقانہ~~ احمقانہ دعویٰ ہے۔
وہ کون اجہل ہے جسکے نزدیک، اتحاد، احترام اور تسلیم و قبول ہم معنی ہیں! کون کہتا ہے کہ اتحاد مذاہب
سے مراد احترام مذاہب ہے؟
کسکا دعویٰ ہے کہ اتحاد مذاہب سے مراد مذاہب کو تسلیم و قبول کرنا ہے؟
پھر اس وضاحت کی کیا ضرورت کہ "اتحاد مذاہب سے مراد ..... یا مذاہب کا احترام
مذاہب کا تسلیم و قبول ہرگز نہیں ہے!
بے شک اتحاد مذاہب، احترام مذاہب اور تسلیم مذاہب الگ الگ معانی رکھتے ہیں اور یہ تینوں الگ الگ کفر ہیں
ان تینوں کا مشترکہ قومی و ملکی مسائل سے لغتاً، عرفاً کوئی تعلق نہیں۔
اتحاد مذاہب کا مرادی معنی فیورک تعلیم نے خود دستور العمل میں شائع کر دیا ہے ملاحظہ فرمائیں: